

کتابِ دانیال - نمبر ایک سو اڑتالیس

پیغمبرانہ جدولوں کی پردہ کشائی: حقوق کی رؤیا اور ملر کا خواب

Jeff Pippenger

2024-03-20

علم میں وہ اضافہ جس کی نمائندگی دریائے اولائی کے رؤیا سے ہوتی ہے، وہی آخر کار حقوق کی دو تختیوں پر لکھا گیا۔

جن پیشگوئیوں کو وہ دوسری آمد کے زمانے پر منطبق سمجھتے تھے، ان کے ساتھ ایسی ہدایت بھی شامل تھی جو خاص طور پر ان کی غیر یقینی اور بے چینی کی حالت کے مطابق تھی، اور انہیں اس ایمان کے ساتھ صبر سے انتظار کرنے کی ترغیب دیتی تھی کہ جو بات اس وقت ان کی سمجھ سے اوجھل تھی وہ اپنے وقت پر واضح کر دی جائے گی۔

"ان پیشین گوئیوں میں حقوق 2:1-4 کی یہ پیشین گوئی بھی تھی: 'میں اپنی چوکی پر کھڑا رہوں گا، اور برج پر جا کر ٹھہر جاؤں گا، اور دیکھوں گا کہ وہ مجھ سے کیا فرمائے گا، اور جب مجھے ملامت کی جائے تو میں کیا جواب دوں گا۔ اور خداوند نے مجھے جواب دیا اور کہا، رویا لکھ، اور اسے تختیوں پر صاف صاف لکھ، تاکہ پڑھنے والا دوڑتے ہوئے بھی اسے پڑھ سکے۔ کیونکہ یہ رویا ابھی ایک مقررہ وقت کے لیے ہے، لیکن انجام پر وہ بولے گی اور جھوٹ نہ بولے گی۔ اگرچہ وہ دیر کرے، اس کا انتظار کرنا؛ کیونکہ وہ ضرور آئے گی، دیر نہ کرے گی۔ دیکھو، جس کی جان پھولی ہوئی ہے وہ اس میں راست نہیں؛ لیکن راستی اپنے ایمان سے زندہ رہے گا۔"

1842 ہی میں اس نبوت میں دی گئی یہ ہدایت کہ "رویا کو لکھ، اور اسے تختیوں پر صاف صاف لکھ دے، تاکہ دوڑنے والا بھی اسے پڑھ سکے"، چارلس فچ کے لیے اس بات کی ترغیب بنی کہ دانی ایل اور مکاشفہ کی رویاؤں کی تشریح کے لیے ایک نبوتی چارٹ تیار کیا جائے۔ اس چارٹ کی اشاعت کو حقوق کو دیے گئے حکم کی تکمیل سمجھا گیا۔ تاہم اس وقت کسی نے اس بات پر توجہ نہ دی کہ اسی نبوت میں رویا کی تکمیل میں ایک ظاہری تاخیر — توقف کا زمانہ — کا بھی ذکر ہے۔ مایوسی کے بعد یہ عبارت نہایت معنی خیز معلوم ہوئی: "رویا ابھی ایک مقررہ وقت کے لیے ہے، لیکن آخر میں وہ بولے گی اور جھوٹ نہ بولے گی؛ اگرچہ وہ ٹھہرے، اس کا انتظار کرو، کیونکہ وہ ضرور آئے گی، دیر نہ کرے گی.... راستی اپنے ایمان سے جنے گا۔" عظیم کشمکش، 391، 392۔

حقوق کی دو لوحیں نبوی معنوں میں دو گواہ ہیں۔ بائبل کے مطابق، سچائی قائم کرنے کے لیے دو گواہوں کو اکٹھا کیا جاتا ہے۔

لیکن اگر وہ تیری بات نہ سنے، تو اپنے ساتھ ایک یا دو اور لے جا، تاکہ دو یا تین گواہوں کے منہ سے ہر بات ثابت ہو۔ متی 8:16۔

جب حقوق کی دو تختیاں (1843 اور 1850 کے ابتدائی چارٹ) ایک دوسرے پر رکھ کر دیکھی جاتی ہیں تو وہ ان حقائق کی تصدیق کرتی ہیں جو ملر کے خواب کے "جواہر" تھے۔ 1843 کی غلطی، جو پہلی تختی پر دکھائی گئی تھی، جب پہلی تختی کو دوسری تختی پر رکھ کر دیکھا جائے تو رویا کے "تاخیر کے وقت" کو ثابت کرتی ہے۔ ملر (اس تاریخ کا علامتی پہرے دار) نے پوچھا کہ اپنی تاریخ کے بارے میں بحث کے دوران اسے کیا کہنا چاہیے۔

میں اپنی چوکی پر کھڑا رہوں گا اور برج پر اپنے کو قائم کروں گا اور دیکھتا رہوں گا کہ وہ مجھ سے کیا فرمائے گا اور جب مجھے ملامت کی جائے تو میں کیا جواب دوں۔ حقوق 2:1

خداوند نے ملر کو ہدایت کی کہ وہ رؤیا لکھے، اور اپنے خواب میں اس نے وہ صندوقچہ، جس میں رؤیا تھی، اپنے کمرے کے وسط میں رکھی ایک میز پر رکھ دیا۔

اور خداوند نے مجھے جواب دیا اور کہا، رؤیا لکھ اور اسے لوحوں پر صاف صاف لکھ، تاکہ جو اسے پڑھے وہ دوڑے۔ حبقوق ۲:۲۔

اس کے بعد جداول ٹھہرنے کے وقت اور پہلی مایوسی کی نشاندہی کرتے ہیں۔

کیونکہ رؤیا ابھی مقررہ وقت کے لیے ہے، لیکن آخر میں وہ بولے گی اور جھوٹ نہ بولے گی؛ اگرچہ وہ دیر کرے، اس کا انتظار کرنا؛ کیونکہ وہ ضرور آئے گی، دیر نہ کرے گی۔ حبقوق 2:3۔

پھر علم میں اضافے کی بنیاد پر نمایاں ہونے والی دو قسمیں پیش کی جاتی ہیں۔

دیکھو، جو مغرور ہے، اس کی جان اس میں راست نہیں؛ لیکن راستباز اپنے ایمان سے زندہ رہے گا۔ حبقوق ۲:۴۔

عبادت گزاروں کے دو طبقے دانی ایل کے باب بارہ کے آزمائشی عمل کے ذریعے ظاہر ہو جائیں گے۔

اور اُس نے کہا، اے دانی ایل، اپنی راہ لے؛ کیونکہ یہ باتیں وقتِ آخر تک بند اور مہر کی ہوئی رہیں گی۔ بہتیرے پاک کیے جائیں گے، اور سفید کیے جائیں گے، اور آزمائے جائیں گے؛ لیکن شریر بدکرداری ہی کرتے رہیں گے؛ اور شریروں میں سے کوئی نہ سمجھے گا؛ لیکن دانا سمجھ جائیں گے۔ دانی ایل 10، 12:9۔

دانیال کے "عقل مند" متی پچیس کی عقل مند کنواریاں ہیں جنہیں ایمان سے راست باز ٹھہرایا گیا، اور شریر وہ بے وقوف کنواریاں تھیں جو تکبر میں پھول گئیں۔ میلر کے خواب کے آخر میں، جواہرات دس کنواریوں کی تمثیل میں تیل کی نمائندگی کرتے ہیں، جو پیغام تھا۔

جب ہم وہ پیغامات قبول نہیں کرتے جو وہ ہمیں بھیجتا ہے تو خدا کی بے حرمتی ہوتی ہے۔ یوں ہم اُس سنہرا تیل کو ٹھکرا دیتے ہیں جسے وہ ہماری روحوں میں اُنڈیلنا چاہتا ہے تاکہ وہ تاریکی میں رہنے والوں تک پہنچایا جائے۔ جب یہ پکار سنائی دے گی، 'دیکھو، دولہا آتا ہے؛ اُس سے ملنے کے لیے باہر نکلو،' تو جنہوں نے پاک تیل نہ پایا، جنہوں نے اپنے دلوں میں مسیح کے فضل کو عزیز نہ رکھا، وہ نادان کنواریوں کی مانند یہ پائیں گے کہ وہ اپنے خداوند سے ملنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ ان کے اندر تیل حاصل کرنے کی طاقت نہیں ہوتی، اور ان کی زندگیاں برباد ہو جاتی ہیں۔ ریویو اینڈ پیرالڈ، 20 جولائی، 1897ء۔

آخری ایام میں ملر کے جواہرات دس گنا زیادہ چمکیں گے، اور دس کا عدد بھی آزمائش کی علامت ہے، جس طرح روشنی بھی آزمائش کی علامت ہے۔ آخری دنوں میں، جن کی نمائندگی ملر کے خواب کے اختتام میں کی گئی ہے، حبقوق کی تختیوں پر ظاہر کی گئی سچائی کی روشنی ایک آزمائشی پیغام پیدا کرتی ہے، جو دس کنواریوں کی تمثیل میں آدھی رات کی پکار کا آزمائشی پیغام ہے۔ یہ آزمائش کا عمل ملر کی تحریک کی تاریخ کے آزمائشی عمل کی تکرار ہے، کیونکہ دس کنواریوں کی تمثیل آخری دنوں میں حرف بہ حرف دہرائی جاتی ہے۔

"مجھے اکثر دس کنواریوں کی تمثیل کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے، جن میں سے پانچ عقلمند تھیں اور پانچ نادان۔ یہ تمثیل حرف بہ حرف پوری ہوئی ہے اور پوری ہوگی، کیونکہ اس کا خاص اطلاق اسی زمانہ پر ہوتا ہے، اور تیسرے فرشتہ کے پیغام کی مانند، یہ پوری ہوئی ہے اور زمانہ کے اختتام تک موجودہ سچائی بنی رہے گی۔" ریویو اینڈ پیرالڈ، 19 اگست، 1890۔

انتظار کے زمانے کا تجربہ ملر کے خواب کے اختتام پر حرف بہ حرف دہرایا جائے گا، اور تب اس کے جواہر سورج سے دس گنا زیادہ چمکیں گے، یوں ظاہر ہوتا ہے کہ یہ جواہر دس کنواریوں کی تمثیل میں آخری آزمائش کی نمائندگی کرتے ہیں۔ عدد دس آزمائش کی علامت ہے، اور دس دن کے اختتام پر دانیال اور وہ تین نیکوکار ظاہراً اُن لوگوں سے زیادہ خوش رو اور فربہ تھے جو بابل کی خوراک کھا رہے تھے۔ حقوق میں جو متکبر ایمان سے نہیں بلکہ خودرائی سے جیتے تھے، انہوں نے بابل کا کردار اختیار کیا۔ ملرائی تاریخ میں وہ بابل کی بیٹیاں بن گئیں، اور حقوق میں ان کے کردار کی نشان دہی کے لیے پاپائیت استعمال کی گئی ہے۔

دیکھو، جو گھمنڈ سے پھولا ہوا ہے، اُس کی جان اُس میں راست نہیں؛ لیکن صادق اپنے ایمان سے زندہ رہے گا۔ ہاں، کیونکہ شراب اسے دھوکا دیتی ہے، وہ مغرور آدمی ہے؛ وہ گھر میں ٹھہر نہیں سکتا؛ اُس کی خواہش پاتال کی طرح بڑھتی ہے اور وہ موت کی مانند ہے؛ اور سیر نہیں ہوتا، بلکہ سب قوموں کو اپنے پاس جمع کرتا اور سب امتوں کو اپنے لیے سمیٹتا ہے۔ کیا یہ سب اُس کے خلاف تمثیل نہ چھیڑیں گے اور اُس پر طنزیہ کہاوت نہ کہیں گے اور کہیں گے، افسوس اُس پر جو اُس چیز کو بڑھاتا ہے جو اُس کی نہیں—کب تک؟—اور اُس پر جو اپنے آپ کو گاڑھی مٹی سے لادتا ہے! کیا وہ جو تجھے کاٹ کھائیں گے اچانک نہ اٹھیں گے، اور جو تجھے ستائیں گے وہ جاگ نہ اٹھیں گے، اور تو اُن کے لیے غنیمت نہ بن جائے گا؟ کیونکہ تو نے بہت سی قوموں کو لوٹا ہے، اس لیے سب قوموں کا بقیہ تجھے لوٹے گا؛ آدمیوں کے خون کے سبب سے، اور ملک، شہر اور اس کے سب باشندوں پر ہونے والے ظلم کے سبب سے۔ حقوق ۴:۲۰-۸۔

متی کی انجیل باب پچیس کی کنواریوں پر وارد ہونے والا آزمائشی عمل عبادت گزاروں کا ایک طبقہ پیدا کرتا ہے، جنہوں نے شمال کے بادشاہ (پاپائیت) کا کردار اختیار کر لیا ہے، جو وہی قوت ہے جس نے "بہت سی قوموں کو لوٹا"۔

یوں فرماتا ہے خداوند: دیکھو، ایک قوم شمال کے ملک سے آتی ہے، اور اطراف زمین سے ایک بڑی قوم اٹھ کھڑی ہوگی۔ وہ کمان اور نیزہ سنبھالیں گے؛ وہ سفاک ہیں اور ان میں رحم نہیں؛ ان کی آواز سمندر کی طرح گرجتی ہے؛ اور وہ گھوڑوں پر سوار ہو کر، جنگی مردوں کی طرح صف بستہ ہو کر، اے بنتِ صیون، تیرے خلاف آتے ہیں۔ ہم نے اس کی شہرت سنی ہے؛ ہمارے ہاتھ ڈھیلے پڑ گئے ہیں؛ ہم پر کرب نے قبضہ کر لیا ہے، اور درد، جیسے بچہ جینے والی عورت کا۔ کھیت میں نہ نکلنا، نہ راہ پر چلنا؛ کیونکہ دشمن کی تلوار اور ہر طرف دہشت ہے۔ اے میری قوم کی بیٹی، ٹاٹ پہن، اور خاک میں لوٹ؛ اکلوتے بیٹے پر جیسے ماتم ہوتا ہے ویسا ہی نہایت تلخ نوحہ کر؛ کیونکہ غارتگر اچانک ہم پر آپڑے گا۔ یرمیاہ ۲۲:۶-۲۶۔

حقوق کے دو طبقے یہ ہیں: ایک وہ جو ایمان سے راست ٹھہرائے گئے، اور دوسرے وہ جنہوں نے بابل کی تعلیمات کو کھایا اور پیا۔ ملر کے خواب کے آخری ایام میں جنہیں کنواریوں کے طور پر پیش کیا گیا ہے، وہ یا تو مسیح کے کردار کو پروان چڑھاتے ہیں اور یوں خدا کی مہر پاتے ہیں، یا پھر وہ پاپائیت کا کردار اختیار کرتے ہیں اور حیوان کا نشان لیتے ہیں۔

اخلاقی تاریکی کے بیچ حقیقی نور کے چمکنے کا وقت آ گیا ہے۔ تیسرے فرشتے کا پیغام دنیا کے لیے بھیج دیا گیا ہے، تاکہ لوگوں کو اپنی پیشانیوں یا اپنے ہاتھوں میں درندہ یا اس کی شبیہ کے نشان کو قبول کرنے سے خبردار کیا جائے۔ اس نشان کو قبول کرنا اس بات کے مترادف ہے کہ آدمی اسی فیصلے پر پہنچے جس پر درندہ پہنچ چکا ہے، اور انہی نظریات کی حمایت کرے جو خدا کے کلام کی براہ راست مخالفت میں ہیں۔ جو لوگ یہ نشان قبول کرتے ہیں اُن سب کے بارے میں خدا فرماتا ہے: 'وہ بھی خدا کے غضب کی مے پئے گا، جو اُس کے قہر کے پیالے میں بغیر کسی آمیزش کے انڈیلی گئی ہے؛ اور وہ مقدس فرشتوں کے سامنے اور برہ کے سامنے آگ اور گندھک سے عذاب میں مبتلا ہوگا۔' ریویو اینڈ پیرالڈ، 13 جولائی، 1897ء۔

جو کنواریاں بابل کی شراب پیتی ہیں وہ بالآخر خدا کے غضب کی شراب بھی پئیں گی۔ کتاب یسعیاہ میں افرائیم کے شرابی اپنی اندھی مستی کو چیزوں کو الٹا دینے سے ظاہر کرتے ہیں، اور اس عمل کو 'گل کمہار' کے مانند سمجھا جاتا ہے۔

"daily" daily کو مسیح کی علامت قرار دینا، "daily" daily کی سچائی کو الٹ دیتا ہے، کیونکہ "daily" daily ایک شیطانی علامت ہے۔ ملر کی جانب سے "daily" daily کا بطور وثنیت تعین، حقوق کی تختیوں پر براہ راست متمثل ہے۔ تھسلنیکویوں کے نام مکتوب میں اس عبارت کی ملر کی دریافت، جس نے اسے یہ سمجھنے کی اجازت دی کہ "ہٹا دیا گیا" دراصل وثنیت ہی تھی، تاکہ خدا کی ہیکل میں بیٹھنے والا "آدمی گناہ" ظاہر ہو، دوم تھسلنیکویوں، باب دوم میں پائی جانے والی بنیادی صداقت ہے۔

میں پڑھتا گیا، اور مجھے کوئی دوسرا مقام نہ ملا جہاں یہ [دائمی] پایا جاتا ہو، سوائے دانیال کے۔ پھر میں نے [کونکورڈنس کی مدد سے] وہ الفاظ لیے جو اس سے متعلق تھے، 'دور کرنا؛ وہ دائمی کو دور کرے گا؛ اس وقت سے کہ جب دائمی دور کیا جائے' وغیرہ۔ میں پڑھتا گیا، اور سوچا کہ اس متن پر کوئی روشنی نہ ملے گی؛ آخر کار میں ۲ تھسلنیکویوں ۷:۲، ۸ پر پہنچا۔ 'کیونکہ بے دینی کا بھید تو اب بھی کارفرما ہے؛ فقط وہ جو اب روکتا ہے، روکتا رہے گا، جب تک وہ راہ سے ہٹا نہ دیا جائے؛ اور تب وہ شریر ظاہر ہوگا' وغیرہ۔ اور جب میں اس متن تک پہنچا تو، اوہ، کس قدر واضح اور جلالی سچائی نمایاں ہوئی! وہی ہے! یہی وہ 'دائمی' ہے! اچھا، اب پولس 'جو اب روکتا ہے' یا مانع ہے، اس سے کیا مراد لیتا ہے؟ 'گناہ کے آدمی' اور 'شریر' سے مراد پاپائیت ہے۔ اچھا، پاپائیت کے ظاہر ہونے میں رکاوٹ کیا ہے؟ وہ تو بت پرستی ہے؛ تو پھر 'دائمی' سے مراد بت پرستی ہی ہوگی۔ — ولیم ملر، سیکنڈ ایڈونٹ مینول، صفحہ 66۔ ایڈونٹ ریویو اینڈ سیبٹھ پیرلڈ، 6 جنوری، 1853۔

تھسلنیکویوں میں "daily" daily کے معنی کے بارے میں ملر کی دریافت، اس عبارت کی بنیادی حقیقت ہے۔ جب پولس ان لوگوں کی نشاندہی کرتا ہے جو حق سے محبت نہیں رکھتے اور اس لیے سخت گمراہی پائیں گے، تو وہ یقیناً حق سے عمومی نفرت ہی کی نشاندہی کرتا ہے؛ لیکن وہ سچائی جس کا متن میں براہ راست حوالہ ہے یہ ہے کہ "daily" daily بت پرست روم کی نمائندگی کرتا ہے۔

بدن کا چراغ آنکھ ہے۔ پس اگر تیری آنکھ درست ہو تو تیرا سارا بدن روشن ہوگا۔ لیکن اگر تیری آنکھ خراب ہو تو تیرا سارا بدن تاریک ہوگا۔ پس اگر وہ نور جو تجھ میں ہے تاریکی ہو، تو وہ تاریکی کیسی بڑی ہوگی! کوئی شخص دو مالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا، کیونکہ یا وہ ایک سے عداوت رکھے گا اور دوسرے سے محبت کرے گا؛ یا ایک سے وابستہ رہے گا اور دوسرے کو حقیر جانے گا۔ تم خدا اور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے۔ متی 6:22-24۔

یا تو سچائی سے محبت ہوتی ہے، یا سچائی سے نفرت۔ کوئی درمیانی راستہ نہیں۔ متی باب پچیس کی نادان کنواریوں پر آنے والی سخت گمراہی کی بنیاد ان کے ملر کے جواہرات کی روشنی کے انکار پر ہے، جو آخری آزمائش کی نمائندگی کرتے ہیں۔ قدیم اسرائیل کی آخری آزمائش ان کی دسویں آزمائش تھی، اور آخری دنوں میں ملر کے جواہرات دس گنا زیادہ چمکتے ہیں۔ ملر کے جواہرات کے انکار کی علامت "روزانہ" ہے، جسے افرائیم کے شرابیوں نے ایڈونٹسٹ تحریک کی تیسری نسل میں الٹا دیا۔ "روزانہ" بت پرستی کی ایک شیطانی علامت ہے۔ ان شرابیوں نے ایک نقلی جوہر متعارف کرایا، جو وہ مرتد پروٹسٹنٹ ازم سے لائے تھے، جو "روزانہ" کو مسیح کی علامت کے طور پر قرار دیتی ہے۔

میلر کی اپنے جواہرات کے بارے میں سمجھ اُس تاریخی پس منظر سے محدود تھی جس میں وہ پلا بڑھا تھا۔ مسیح کی دوسری آمد کو اگلا نبوتی واقعہ سمجھتے ہوئے، 1798 میں پاپائیت کا مہلک زخم صرف دانی ایل کے دوسرے باب کی چوتھی اور آخری زمینی بادشاہت کی نمائندگی ہی کر سکتا تھا۔ میلر کی 'روزانہ' کے بارے میں سمجھ بھی محدود تھی، کیونکہ اُس کی گواہی یہ ہے کہ وحی کے ذریعے اُس کی رہنمائی مطالعے کے ایک مخصوص طریقے کی طرف کی گئی، جس میں اُس نے بیان کیا کہ وہ

اپنی بائبل، کروڈن کی کنکورڈنس استعمال کرتا تھا اور کچھ اخبارات پڑھتا تھا۔ اُس انداز سے مطالعہ کرنے کا فیصلہ بس اُس کے ذہن میں آ گیا تھا۔

جن بارہ برسوں میں میں دی ازم کا قائل رہا، میں نے جتنی تواریخ ہاتھ لگ سکیں پڑھ ڈالیں؛ مگر اب مجھے بائبل عزیز ہو گئی تھی—وہ یسوع کے بارے میں تعلیم دیتی تھی! لیکن پھر بھی بائبل کا ایک بڑا حصہ میرے لیے مبہم تھا۔ ۱۸۱۸ یا ۱۸۱۹ میں، ایک دوست سے گفتگو کے دوران—جس سے میں ملنے گیا تھا، اور جو مجھے اُس زمانے سے جانتا تھا اور جب میں دی ازم کا قائل تھا [میری گفتگو] سنتا آیا تھا—اُس نے قدرے معنی خیز انداز میں پوچھا: 'اس متن کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے، اور اُس کے بارے میں؟' یعنی وہ اُن پرانے متون کی طرف اشارہ کر رہا تھا جن پر میں دی ازم کا قائل ہوتے ہوئے اعتراض کیا کرتا تھا۔ میں نے اُس کا مقصود سمجھ لیا اور جواب دیا—اگر آپ مجھے مہلت دیں تو میں بتا دوں گا کہ ان کا کیا مطلب ہے۔ 'کتنی مہلت درکار ہے؟' 'میں نہیں جانتا، مگر بتا دوں گا'—میں نے جواب دیا، کیونکہ میں یہ باور نہیں کر سکتا تھا کہ خدا نے ایسی وحی دی ہو جسے سمجھا نہ جا سکے۔ تب میں نے عزم کیا کہ اپنی بائبل کا مطالعہ کروں، اس یقین کے ساتھ کہ میں دریافت کر سکوں گا کہ روح القدس کا مقصود کیا ہے۔ لیکن جونہی میں نے یہ ارادہ باندھا، یہ خیال آیا: 'فرض کرو تمہیں کوئی ایسا مقام ملے جسے تم سمجھ نہ سکو، تو کیا کرو گے؟' تب بائبل کے مطالعے کا یہ طریقہ میرے ذہن میں آیا: ایسے مقامات کے الفاظ لے کر اُن کا سراغ پوری بائبل میں لگاؤں، اور اسی طرح اُن کے معانی معلوم کروں۔ میرے پاس کروڈن کی کنکورڈنس تھی، جسے میں دنیا کی بہترین کتاب سمجھتا ہوں؛ چنانچہ میں نے اسے اور اپنی بائبل اٹھائی، میز پر بیٹھ گیا، اور اخباروں کے سوا—وہ بھی تھوڑے سے—کچھ اور نہ پڑھا، کیونکہ میں پرعزم تھا کہ اپنی بائبل کا مطلب جان لوں۔ اپولس ہیل، دی سیکنڈ ایڈونٹ مینول، ۶۵۔

میلر کے جواہر محض اس کے طریقہ مطالعہ سے نہیں پہچانے گئے تھے بلکہ خدا کی طرف سے براہ راست وحی کے ذریعے بھی پہچانے گئے تھے۔

"خدا نے اپنے فرشتہ کو بھیجا تاکہ وہ ایک ایسے کسان کے دل پر اثر انداز ہو جو بائبل پر ایمان نہیں رکھتا تھا، تاکہ اسے نبوتوں کی جستجو کرنے کی راہ پر لے آئے۔ خدا کے فرشتے بار بار اُس برگزیدہ شخص کے پاس آئے تاکہ اس کے ذہن کی رہنمائی کریں اور اُن نبوتوں کو اُس کی سمجھ پر منکشف کریں جو ہمیشہ سے خدا کے لوگوں پر تاریک رہی تھیں۔ سچائی کی زنجیر کا آغاز اسے دیا گیا، اور اسے ایک کڑی کے بعد دوسری کڑی تلاشی کرنے کی راہ پر چلایا گیا، یہاں تک کہ وہ خدا کے کلام کو حیرت اور تحسین کے ساتھ دیکھنے لگا۔ اُس نے وہاں سچائی کی ایک کامل زنجیر دیکھی۔ وہ کلام جسے وہ الہامی نہیں سمجھتا تھا، اب اپنی خوب صورتی اور جلال کے ساتھ اُس کی نگاہ کے سامنے کھل گیا۔ اُس نے دیکھا کہ کلام مقدس کا ایک حصہ دوسرے کی توضیح کرتا ہے، اور جب ایک عبارت اُس کی سمجھ پر بند ہو جاتی، تو کلام کے کسی اور حصے میں اسے وہ بات مل جاتی جو اُس کی توضیح کر دیتی۔ اُس نے خدا کے مقدس کلام کو خوشی اور نہایت گہرے احترام اور بیبت کے ساتھ اختیار کیا۔" Early Writings, 230.

جب سسٹر وائٹ یہ بیان کرتی ہیں کہ "خدا نے اپنا فرشتہ" ملر کے پاس بھیجا، تو یہ اس بات کی نشان دہی کرتا ہے کہ جبرائیل وہ فرشتہ تھے جو ملر کے پاس بھیجے گئے تھے، کیونکہ "اس کا فرشتہ" ایک اصطلاح ہے جو جبرائیل کے لیے مخصوص ہے۔

فرشتہ کے یہ الفاظ، "میں جبریل ہوں، جو خدا کے حضور کھڑا رہتا ہوں،" ظاہر کرتے ہیں کہ وہ آسمانی درباروں میں نہایت بلند عزت و اکرام کے منصب پر فائز ہے۔ جب وہ دانی ایل کے پاس پیغام لے کر آیا، تو اُس نے کہا، "ان باتوں میں میرے ساتھ مضبوطی سے کھڑا رہنے والا کوئی نہیں، سو اے میکائیل [مسیح] تمہارے امیر کے۔" دانی ایل 10:21۔ مکاشفہ میں نجات دہندہ جبریل کے بارے میں یوں فرماتا ہے کہ "اُس نے اپنے فرشتہ کے ذریعے اپنے بندہ یوحنا پر اسے بھیج کر ظاہر کیا۔" مکاشفہ 1:1۔ The Desire of Ages, 99.

جبرائیل اور دوسرے فرشتوں نے ملر کے "ذہن اور" کی رہنمائی کی اور "اس کی سمجھ کے لیے اُن نبوتوں کو کھولا جو خدا کی قوم کے لیے ہمیشہ تاریک رہی تھیں۔" اس کا پیغام محض اس کے طریقہ مطالعہ کے ذریعے مرتب نہیں ہوا تھا بلکہ الہی وحی سے بھی۔ بائبل کے مطالعے کے لیے جو طریقہ اُس نے اختیار کیا تھا، وہ بس اُس کے ذہن میں آگیا۔ جب خدا ہمارے ذہن میں سچائی لاتا ہے تو وہ الہی وحی ہوتی ہے، اس کے برعکس کہ کوئی شخص بائبل کو بدرستی تقسیم کرنے کے عمل کے ذریعے سچائی تک پہنچے۔ ملر نے دونوں طریقے اختیار کیے، لیکن الہی وحی بھی اُن ذرائع میں سے تھی جن کے وسیلے سے ملر نے "daily" "daily" کے موضوع کو سمجھا۔

ملر دانی ایل باب آٹھ، آیات نو سے بارہ میں جنس کے تذبذب کو نہ پہچان پاتا، کیونکہ اس کے پاس تو صرف بائبل اور ایک کنکورڈنس تھا جو بائبل زبانوں سے متعلق کسی بھی معلومات سے خالی تھا۔ وہ 'sur' اور 'rum' کے درمیان فرق نہ دیکھ پاتا جن دونوں کا ترجمہ "ہٹا دینا" کیا جاتا ہے۔ وہ 'miqdash' اور 'qodesh' کے درمیان بھی فرق نہ دیکھ پاتا جن دونوں کا ترجمہ "مقدس" کیا جاتا ہے۔

وہ 'تامید' نامی لفظ سے متعلق اس حقیقت کو نہ دیکھ پاتا کہ یہ بائبل میں ایک سو چار مرتبہ آتا ہے۔ وہ حقیقت جیسے وہ دیکھ نہ سکتا تھا (جو وہی حقیقت بھی تھی جسے اُس نے دیکھی تھی)، یہ تھی کہ بائبل میں عبرانی لفظ 'تامید' ایک سو چار مرتبہ استعمال ہوا ہے، لیکن صرف کتابِ دانیال میں یہی عبرانی لفظ 'تامید' بطور اسم استعمال ہوا ہے۔ 'تامید' ایک عبرانی لفظ ہے جس کے معنی 'مسلسل' ہیں، اور کتابِ دانیال میں اس کا ترجمہ 'daily' 'daily' کے طور پر کیا گیا ہے۔

صرف کتابِ دانی ایل میں یہ لفظ بطور اسم استعمال ہوا ہے، اور باقی ننانوے مرتبہ یہ بطور قید استعمال ہوا ہے۔ اسی وجہ سے، جب کنگ جیمز بائبل کے مترجمین اس حقیقت سے دوچار ہوئے کہ دانی ایل نے یہ لفظ پانچ مرتبہ بطور اسم استعمال کیا ہے، جبکہ بائبل کے دوسرے تمام مصنفین نے یہ لفظ ننانوے مرتبہ بطور قید استعمال کیا ہے، تو وہ شواہد کے زور پر دانی ایل کے اس لفظ کو بطور اسم استعمال کرنے کی "درستگی" کرنے پر مجبور ہو گئے۔ دانی ایل کو "درست" کرنے کے لیے انہوں نے اس لفظ کے ساتھ "قربانی" کا لفظ شامل کر دیا، اور یوں ایک اسم کو قید میں بدل دیا۔ اور پھر مترجمین کی اصلاح کے لیے، ایلن وائٹ کو یہ الہام ہوا کہ وہ یہ قلم بند کریں کہ انہوں نے "Daily" کے بارے میں دیکھا کہ "قربانی" کا لفظ انسانی حکمت سے شامل کیا گیا تھا، اور متن کا حصہ نہیں؛ اور یہ کہ خداوند نے اس کے بارے میں درست نقطہ نظر انہیں دیا جنہوں نے عدالت کے وقت کی پکار دی۔

میلر، اپنی ہی گواہی کے مطابق، 'روزانہ' کو سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا، جسے اُس نے آخر کار دوسری تھسلنیکوں میں سمجھ لیا۔ لیکن نیز، اپنی ہی گواہی کے مطابق، جب وہ کسی لفظ کو سمجھنے کی کوشش کرتا تھا تو وہ ہر اس جگہ پر غور کرتا تھا جہاں وہ لفظ استعمال ہوا ہے، اور یہ لفظ بائبل میں ننانوے اور جگہوں پر استعمال ہوا ہے۔ تاہم 'روزانہ' کے بارے میں اس کی گواہی یہ ہے کہ اسے یہ کہیں نہیں ملا مگر کتابِ دانیال میں، جب اُس نے کہا، "میں پڑھتا گیا، اور مجھے اس کی کوئی اور مثال نہ ملی جس میں یہ [روزانہ] پایا گیا ہو، سوائے دانیال میں۔" میلر کو جواہرات تک پہنچانے والا صرف اُس کا طریقہ مطالعہ نہ تھا، بلکہ وہ الہی مکاشفہ بھی تھا جو اسے فرشتوں کی خدمت کے وسیلے سے دیا گیا۔

اسی لیے اس کی "روزانہ" کے بارے میں سمجھ درست تو تھی مگر محدود تھی۔ وہ یہ پہچان نہ سکا کہ کتابِ دانیال میں جہاں پانچ مرتبہ "روزانہ" کا حوالہ آیا ہے، ان میں سے جن تین مقامات پر "روزانہ" کو "لے لیا جاتا ہے"، ان میں سے ایک کی معنویت باقی دو سے مختلف ہے۔ ایک جگہ "روزانہ" کے ساتھ عبرانی لفظ 'rum' آیا ہے اور دوسری دو جگہوں پر عبرانی لفظ 'sur' آیا ہے۔ دونوں الفاظ کا ترجمہ "لے لینا" کیا جاتا ہے، مگر دانیال باب آٹھ، آیت گیارہ میں 'rum' کے معنی اٹھا لینا اور سربلند کرنا ہیں، جبکہ باب گیارہ، آیت اکتیس اور باب بارہ، آیت گیارہ میں 'sur' کے معنی ہٹا دینا ہیں۔

وہ الہیات دان جو بابلی غذا کھاتے پیتے ہیں یہ استدلال کرتے ہیں کہ چلے آپ کسی چیز کو ہٹا دیں یا جب بھی آپ کسی چیز کو اٹھا لیں، دونوں ایک قسم کے ہٹانے ہی کی نمائندگی کرتے ہیں، اس لیے دونوں الفاظ کو ہم معنی سمجھا جائے۔ وہ دلیل دیتے ہیں کہ جہاں تین مرتبہ "daily" daily کے بارے میں "away" away کہا گیا ہے، وہاں ہمیشہ معنی ہٹانے ہی کے ہیں، اور یوں وہ یہ قرار دیتے ہیں کہ دانی ایل نے الفاظ کے انتخاب میں لاپرواہی کی۔ وہ یہ بات کھلے عام نہیں کہتے، مگر استنباطاً یہ تعلیم دیتے ہیں کہ دانی ایل کو تینوں مواقع پر لفظ "sur" ہی استعمال کرنا چاہیے تھا، کیونکہ الہیات دانوں کے مطابق ہر بار جب "daily" daily کو "away" away کہا گیا تو اس سے ایک ہی مفہوم مراد تھا۔

وہ یہی کام الفاظ 'miqdash' اور 'qodesh' کے ساتھ بھی کرتے ہیں جن دونوں کا ترجمہ "sanctuary" کیا جاتا ہے، باب آٹھ کی آیات گیارہ سے چودہ تک۔ ان چار آیات میں "sanctuary" کے ہر ذکر کے بارے میں وہ اصرار کرتے ہیں کہ وہ سب خدا کے مقدس مقام کی نمائندگی کرتے ہیں۔ استنباطاً پھر دانیال کو چاہیے تھا کہ تینوں حوالوں میں صرف 'qodesh' استعمال کرتا، اور آیت گیارہ میں 'miqdash' استعمال نہ کرتا۔ ملر ان الفاظ کے درمیان فرق کو نہیں پہچانتا تھا، لیکن جدید الہیات دان پہچانتے ہیں، اور جب وہ پہچانتے ہیں تو اصرار کرتے ہیں کہ کوئی فرق تسلیم نہیں کیا جانا چاہیے۔ تاہم ملر، جو ان الفاظ کے درمیان امتیازات کو نہیں پہچانتا تھا، جدید الہیات دانوں کے بالکل برعکس سمجھ تک پہنچا۔

حقیقت یہ ہے کہ دانیال ایک محتاط مصنف تھا، عبرانی زبان سے خوب واقف تھا، اور بابل کے باقی تمام حکیموں سے دس گنا زیادہ دانا ٹھہرا تھا۔ اگر کوئی شخص عبرانی زبان کے صحیح استعمال اور اسے اس مخصوص تاریخی بیان میں درست طور پر کیسے پیش کیا جانا چاہیے جانتا تھا، تو وہ دانیال ہی تھا۔ اگر دانیال نے مختلف الفاظ استعمال کیے، تو اس کی وجہ یہ تھی کہ وہ مختلف معانی ادا کرنے کے لیے تھے، جنہیں وہ جان بوجھ کر نمایاں کرنا چاہتا تھا۔ جب دانیال کے ان منفرد استعمالات کو تسلیم کیا جاتا ہے جن الفاظ کا ترجمہ "sanctuary" یا "away" away کیا جاتا ہے، تو وہ "daily" daily کے بارے میں ملر کی فہم کی تائید کرتے ہیں؛ وہی فہم جیسے ملر نے اسی عبارت میں پہچانا تھا جہاں پولس یہ واضح کرتا ہے کہ جو لوگ سچ سے نفرت کرتے ہیں ان کے مقدر میں ہے کہ وہ زور آور گمراہی کو قبول کریں۔

جو لوگ سچائی سے نفرت کرتے ہیں اور اس جھوٹ پر ایمان لاتے ہیں جو قوی گمراہی پیدا کرتا ہے، انہیں افرائیم کے شرابیوں کے طور پر بھی پیش کیا گیا ہے، جنہیں دو طبقات میں دکھایا گیا ہے۔ ایک طبقہ تعلیم یافتہ قیادت ہے اور دوسرا طبقہ ناخواندہ لوگوں کا ہے جو صرف وہی سنیں گے جو اہل علم انہیں سکھائیں گے۔ وہ وہی ہیں جو جھوٹ کے پردے میں چھپتے ہیں اور موت کے ساتھ عہد باندھتے ہیں۔ وہ متنی پچیس کی نادان کنواریاں ہیں، اور حبقوق دو میں وہ جن کی جان پھول گئی ہے۔ وہ وہی ہیں جو ملر کے خواب کی بنیادی سچائیوں کو رد کرتے ہیں، جو آخر میں دس گنا زیادہ درخشاں ہوتی ہیں (جو جدید اسرائیل کے لیے دسویں اور آخری آزمائش کی نمائندگی کرتی ہیں)، اور جن کی تمثیل قدیم اسرائیل کی دسویں اور آخری آزمائش میں ملتی ہے۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

اور خداوند نے موسیٰ سے کہا، یہ لوگ کب تک مجھے چڑاتے رہیں گے؟ اور کب تک وہ مجھ پر ایمان نہ لائیں گے باوجود ان سب نشانوں کے جو میں نے ان کے درمیان دکھائے ہیں؟ میں انہیں وبا سے مار ڈالوں گا اور انہیں میراث سے خارج کروں گا، اور تجھ سے ان سے بھی بڑی اور زور آور قوم بناؤں گا۔ اور موسیٰ نے خداوند سے کہا، تب مصری اس بات کو سنیں گے (کیونکہ تو نے اپنی قدرت سے اس قوم کو ان کے بیچ سے نکال لیا) اور وہ اس ملک کے باشندوں کو یہ خبر دیں گے؛ کیونکہ انہوں نے سنا ہے کہ تو، اے خداوند، اس قوم کے درمیان ہے، کہ تو، اے خداوند، روبرو دیکھا جاتا ہے، اور یہ کہ تیرا بادل ان پر ٹھہرا ہوا ہے، اور یہ کہ تو ان کے آگے آگے چلتا ہے، دن کو بادل کے ستون میں اور رات کو آگ کے ستون میں۔ اب اگر تو اس ساری قوم کو گویا ایک ہی آدمی کی مانند قتل کر دے، تو وہ قومیں جنہوں نے تیری شہرت سنی ہے یوں کہیں گی کہ، اس لیے کہ خداوند اس قوم کو اس ملک

میں، جس کی قسم اُس نے اُن سے کھائی تھی، داخل نہ کر سکا، اُس نے اُنہیں بیابان میں ہلاک کر ڈالا۔

اور اب میں تیری منت کرتا ہوں کہ میرے خداوند کی قدرت عظیم ہو، جیسا کہ تو نے فرمایا ہے کہ: خداوند دیر غضب اور بڑی رحمت والا ہے، بدی اور معصیت کو معاف کرنے والا، مگر مجرم کو ہرگز بے سزا نہ چھوڑنے والا؛ باپ دادا کی بدی کی سزا اولاد کو تیسری اور چوتھی پشت تک دیتا ہے۔ پس میں تیری منت کرتا ہوں کہ اپنی رحمت کی عظمت کے مطابق اس قوم کی بدی معاف کر، اور جیسے تو نے اس قوم کو مصر سے لے کر اب تک بخشا ہے۔ تب خداوند نے فرمایا، میں نے تیرے قول کے مطابق بخش دیا ہے؛ لیکن مجھے اپنی حیات کی قسم کہ ساری زمین خداوند کے جلال سے معمور ہوگی۔ اس لیے کہ جن سب آدمیوں نے میرا جلال اور وہ معجزات جو میں نے مصر میں اور بیابان میں کیے دیکھے ہیں، پھر بھی انہوں نے اب تک دس مرتبہ مجھے آزمایا ہے اور میری آواز پر کان نہیں دھرا، یقیناً وہ اس ملک کو نہ دیکھیں گے جس کی بابت میں نے ان کے باپ دادا سے قسم کھائی تھی؛ بلکہ جنہوں نے مجھے بھڑکایا ان میں سے کوئی اسے نہ دیکھے گا۔ لیکن میرا بندہ کالب، اس لیے کہ اس کے ساتھ ایک اور روح تھی اور اس نے پوری طرح میری پیروی کی ہے، میں اسے اس ملک میں لے جاؤں گا جہاں وہ گیا تھا، اور اس کی نسل اس کی وارث ہوگی۔ گنتی 11:14-24۔